اسلامی مالیاتی نظام کے اصول لکھیں۔ سود سے پاک مالیاتی نظام ممکن ہے۔

تعارفی خاکہ

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی تصنیف "دائمی اسلام" میں دینِ اسلام کو خدا اور انسان کے درمیان ایک تعلق سے بڑھ کر ایک ایسا دین قرار دیتے ہیں جس کی کاملیت بے مثال ہے۔ اس کاملیت کا تقاضا یہ ہے کہ دینِ اسلام نہ صرف انسان کی ذاتی بلکہ اجتماعی زندگی کے تمام تر پہلوؤں کے لیے اصول وضع کرے۔ اسی حقیقت کا اطلاق معیشتی نظام پر بھی ہوتا ہے۔ معیشت انسان کی اجتماعی زندگی کا ایک اٹوٹ حصہ ہے۔ اگر اسلامی مالیاتی نظام کی بات کی جائے تو یہ ایک ایسا درخشندہ نظام ہے جو دین و دنیا دونوں میں سرخروئی کا باعث بنتا ہے۔ اسلام کے مالیاتی نظام کی چند بڑی خصوصیات میں صنعت کاری کی حوصلہ افزائی، سرمایہ دارانہ نظام کی مخالفت، سود کی حرمت، زکوٰۃ کی فرضیت، اور متعدد دیگر قوانین شامل ہیں۔ اس نظام کی خوبصورتی یہ ہے کہ اس کو زماں و مکاں مقید نہیں کر سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کا مالیاتی نظام اکیسویں صدی میں بھی مطلقاً قابلِ عمل ہے۔ تاہم اس کے لیے چند اقدامات بے حد ضروری ہیں جن میں قانون سازی، موثر انتظامی نظام اور دیگر عوامل شامل ہیں۔ ان اقدامات پر عمل کر کے نوعِ انسانی مالیاتی نظام کے سنہرے دور میں

داخل ہو سکتا ہے۔

اسلامی مالیاتی نظام کے اصول

(i) صنعتوں کے قیام کی حوصلہ افزائی:

ایک موثر نظام مالیت کے لیے صنعتوں کا قیام بے حد ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیث مبارکہ میں آتا ہے:

"صنعتوں کا قیام فرض کفایہ ہے"

اسی حوصلہ افزائی کا ہی نتیجہ ہے کہ معاشرے میں مال و دولت کی کثرت ہے۔

(ii) سرمایہ دارانہ نظام کی حوصلہ شکنی

جہاں اسلام صنعتوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے وہی سرمایہ دارانہ نظام یعنی (capitalism) کی حوصلہ شکنی کرتا ہے۔ اسلام میں ہر انسان کو برابر تصور کیا جاتا ہے اور صرف ان کا حق ان کے مال پر بہت واضح الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے۔ خطبہ حجۃ الوداع میں نبی پاک نے فرمایا:

"تم پر ایک دوسرے کے مال حرام ہیں"

یوں ایک درمیانہ راستہ تجویز کر کے مال کے تحفظ اور ہر انسان کا اپنے مال پر حق بہت واضح الفاظ میں بیان کیا گیا۔

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE: __/__/____

(iii) مال کی گردش ضروری قرار پایا

اسلام مال کو ایک جگہ جمع کرکے اس کو گنتے کے اور بخل کے سخت خلاف ہے۔ درحقیقت ایسے لوگوں کو جہنم کی خبر دی گئی ہے۔ سورۃ الحطمہ میں اللہ تعالیٰ اہلِ جہنم کے بارے میں اشارہ کچھ یوں دیتے ہیں۔

وجمع مال وعددہ

"وہ مال کو جمع کرکے رکھتا ہے اور گنتا رہتا ہے"

یوں بخل کا خاتمہ کرکے معاشرے میں مال کی گردش ایک اہم اصول طے پایا۔

(iv) زکوٰۃ کی فرضیت

اسلام محض مال کی گردش پر وعید نہیں سناتا بلکہ اس کو اسلام کی عمارت کا ستون بتاتا ہے۔ زکوٰۃ اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے اور یہ اس کی فرضیت ہی ہے کہ **خلیفہ اول ابوبکر (رضی اللہ) نے زکوٰۃ کے منکرین کے خلاف اعلان جہاد کیا۔** درحقیقت زکوٰۃ کا منکر قرآن کی آیات کا ہی انکار کرتا ہے کیونکہ قرآن میں بار بار زکوٰۃ کا ذکر نماز کے ساتھ یوں کیا گیا

واقیموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ

"اور وہ نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔"

اس سے اسلام کے معاشی نظام میں زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۷) سود کی حرمت

اسلام جہاں زکوٰۃ کو لازم قرار دیتا ہے وہیں سود کو بھی حرام قرار دیتا ہے۔ اللہ رب العزت نے سود لینے اور دینے والے پر لعنت کی ہے۔ جس سے یہ ظاہر ہے کہ سود کے معاملے میں اسلام کوئی چھوٹ نہیں دیتا۔

(۸) اسلامی مالیاتی نظام کے دیگر سنہری اصول

اسلام ان بنیادی اصولوں کے علاوہ چند اور خوبصورت اصول بیان کرتا ہے جو مندرجہ ذیل خاکہ سے ظاہر ہیں۔

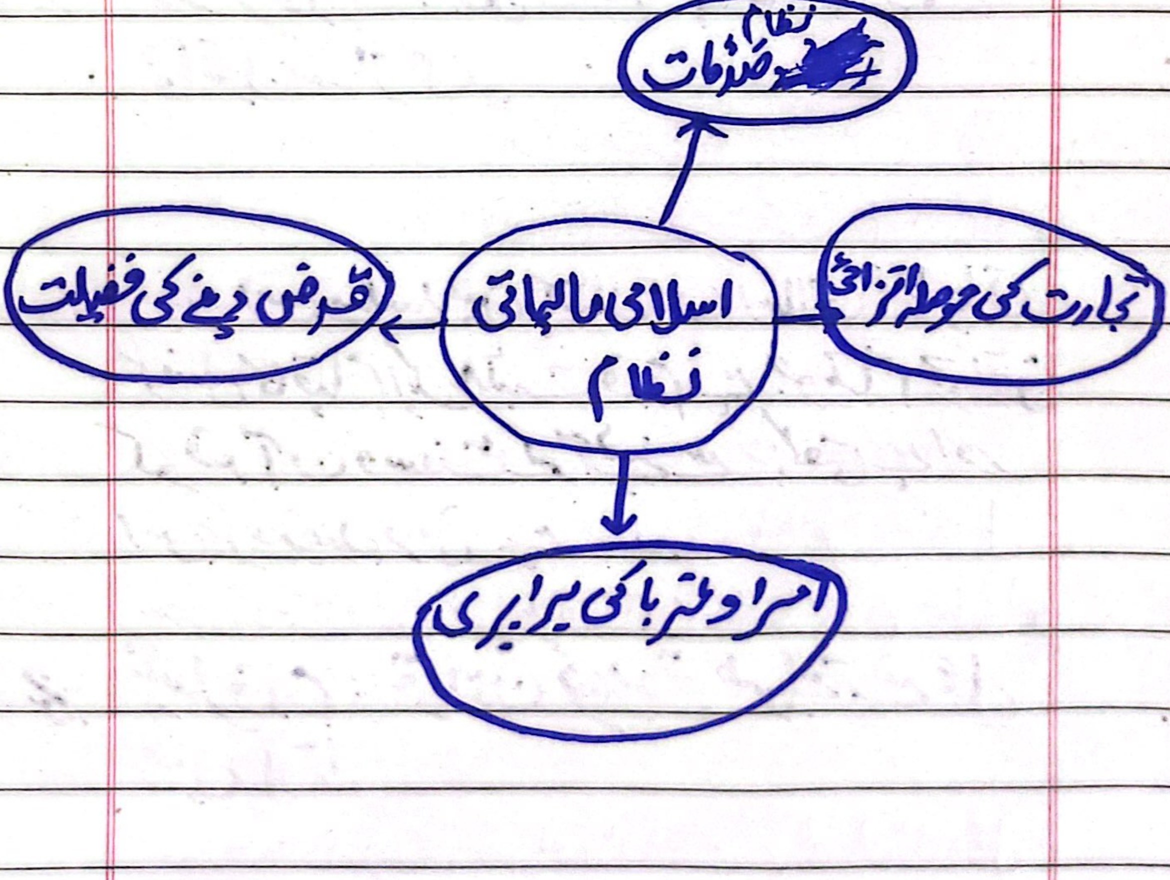

M T W T F S DATE: ___/___/___

سود سے پاک اسلامی نظام کیونکر ممکن ہے؟

۱- پہلا قدم: ریاست میں اسلام کے اصول ثبت کرنا

سود سے پاک نظام صرف اس صورت میں ممکن ہے جب ریاست کے تمام پہلو اسلام کے زیرِ انتظام ہو جائیں گے۔ اسی لیے سب سے پہلے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام کو معاشرے میں مکمل طور پر نافذ کیا جائے۔

۲- دوسرا قدم: اسلامی نظام کے مطابق قانون سازی

سود سے پاک نظام کے لیے تمام قوانین، بالخصوص مالیاتی قوانین کا اسلام کے زیرِ انتظام بننا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں پاکستان میں اسلامی نظریاتی کونسل کا قیام ایک مثبت قدم ہے جو تمام قوانین کو قرآن و سنت کے آئینے سے دیکھتی ہے اور اس پر فیصلہ دیتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کونسل سود کے خلاف قانون سازی میں حکمران طبقے کی رہنمائی کرے۔

۳- تیسرا قدم: قوانین کو موثر طریقے سے عمل میں لانا

قوانین بننے کے بعد ان کا موثر طریقے سے عمل میں آنا بھی بے حد ضروری ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے

سکیں موثر منتظمین جو دین کی مکمل سمجھ رکھتے ہوں اور اس کو عمل میں لانے پر قادر ہوں، کو معاشرے میں جگہ دی جائے۔

4- سود خوری کے خلاف سزاؤں میں سختی:

سود خوری کے خلاف دی جانے والی سزاؤں میں سختی اختیار کرنا ایک ضروری امر ہے۔ حکمران طبقے کو چاہیے کہ وہ ان سزاؤں کو عمل میں لائیں۔

5- اسلامی مالیاتی اصولوں کی عمومی تشہیر:

ایک نظام سے دنیا کو نکالنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کو اس نظام سے بہتر نظام فراہم کیا جائے۔ یوں ~~اسلامی سود~~ سودی نظام کے خاتمے کے لیے ضروری ہے کہ دنیا تک اسلام کے سنہری ~~معیشت~~ نظام معیشت کے اصول پہنچائے جائیں۔ قطب الدین ~~احمد~~ اپنی کتاب "Islam: the misunderstood religion" میں اس بات پر دلیل دیتے ہیں کہ اسلام کا نظام معیشت مغرب کے دونوں نظاموں، اشتراکیت اور سرمایہ دارانہ نظام کے خلاف بے اوران سے بہتر ~~ہے~~ ہے۔ یوں اس تشہیر سے اسلام کا نظام مالیات تمام دنیا میں پھیل جانا بہت آسان ہے۔

M T W T F S DATE: __/__/__

حصولِ گفتگو

اسلام کا مالیاتی نظام اعلیٰ اصولوں پر مبنی ہے جن میں زکوٰۃ کی فرضیت، سود کی حرمت، سرمایہ دارانہ نظام کی ممنوعیت اور دیگر کئی اصول شامل ہیں۔ اس نظام کا حسن اس بات میں پوشیدہ ہے کہ یہ نظام نہ صرف کسی ایک عہد میں بلکہ تمام ادوار میں قابل عمل ہے۔ اگرچہ ان اقدامات پر عمل درآمد کیا جائے تو اسلام کا مالیاتی نظام دنیا کو سود کی تباہ کاریوں سے نجات دلا سکتا ہے۔ یہی اقدام اسلام کے نظام مالیت کو ان بلندیوں تک پہنچا سکتے ہیں جن کے بارے میں اقبال نے یوں تصویر کشی کی ہے۔

گدائی میں بھی وہ اللہ والے اتنے غیور تھے
کہ منعم کو گدا کے ڈر سے بخشش کا نہ تھا یارا

Scanned with CamScanner

M T W T F S　　DATE: __/__/__

بحث کریں کہ کس طرح مغربی تہذیب نے اسلامی تہذیب پر گہرے اثرات مرتب کیے؟

تعارفی خاکہ

مغربی فلسفی ہیگل نے اس حقیقت کا انکشاف کیا تھا کہ تاریخ دراصل مختلف اقوام اور تہذیب کے آپس میں ٹکرانے اور ایک دوسرے میں ضم ہو جانے کا نام ہے۔ اس اصول کا اطلاق تمام ادوار میں تمام تہذیبوں پر کیا جا سکتا ہے۔ بالخصوص مغربی تہذیب نے اسلام پر اور اس کے بالمقابل اسلام نے مغربی تہذیب پر اچھے اور اثرات مرتب کیے۔ تاہم اگر محض مغربی تہذیب کے اثرات پر بحث کی جائے تو یہ اثرات دراصل ایک منفی روپ دکھاتے ہیں۔ مغربی تہذیب کی نمایاں خصوصیات لادینیت، انسانیت پرستی، مادیت پرستی، شخصی آزادی، اور جمہوریت پر مبنی ہیں۔ مغرب کے سنہری دور میں یہ اصول تمام دیگر تہذیب پر اثر انداز ہوئے۔ اسلام میں ان اصولوں نے جہاں ترقی کے ذرائع فراہم کیے وہیں نظریاتی طور پر ایک واہمہ بھی پیدا کیا۔ اگر ایک بڑے پیمانے پر دیکھا جائے تو مغربی تہذیب نے اسلام کو منفی انداز میں متاثر کیا۔

M T W T F S DATE: __/__/____

مغربی تہذیب کی بنیادی خصوصیات

مغربی تہذیب یورپ کے دورِ شعور (Age of Enlightenment) کے بعد شروع ہوئی اور کم و بیش آج بھی جاری و ساری ہے اگرچہ اس کی شدت اور عظمت میں اب کافی حد تک کمی آچکی ہے۔ مغربی تہذیب کے چند نمایاں اصول یہ ہیں:

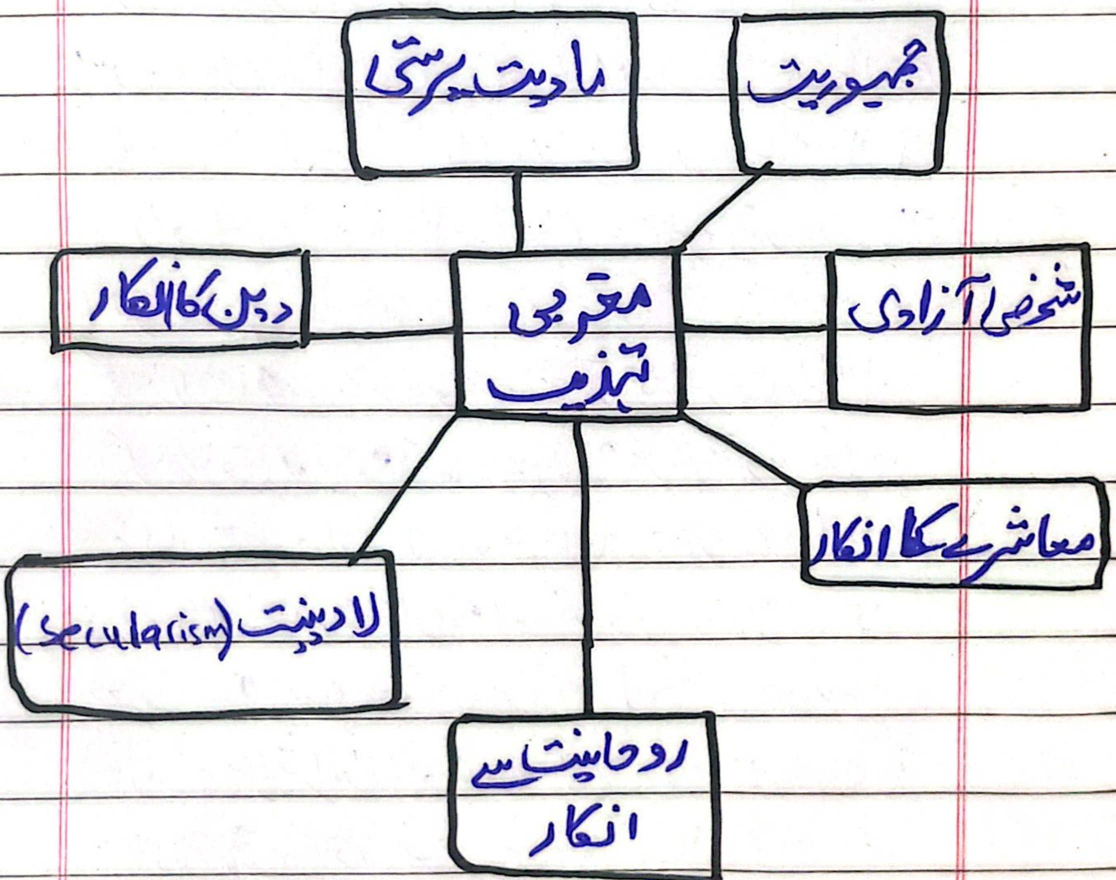

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE: ___/___/___

مغرب کے اسلامی تہذیب پر اثرات

(i) مادیت پرستی سے مسلمانوں کو گمراہ کرنا

اسلام جہاں ایک روحانیت پر مبنی معاشرے کا قیام وجود میں لانے کے لیے کوشاں ہے، مغرب کی مادیت پرستی اسلام کے علمبرداروں کی گمراہی کا سبب بنتی ہے۔ یہ مادیت پرستی ہی ہے جس کی بدولت مسلمان ممالک ایک دوسرے سے ہی جنگ کرتے ہیں۔ اسرائیل اور عرب ممالک کی دوستی دراصل ایک معاشی سمجھوتہ ہے جس کی بدولت تمام عالم اسلام مل کر بھی فلسطینیوں پر ہونے والے ظلم کے خلاف نہیں بول سکتے۔

(ii) غلط جمہوری اقدار سے سیاسی نظام کو تباہ کرنا

مغرب کا نظام جمہوریت دراصل انسان کی نفسانی خواہشات اور معاشرے سے انکار کا نظام ہے جو اسلام کے سنہری نظام مشاورت کو کرپٹ کرنے کا باعث بنتا ہے۔ علامہ اقبال اس کے بارے میں فرماتے ہیں۔ "مغرب کی جمہوریت دراصل روح سے خالی ایک نظام ہے۔"

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE: __/__/____

(١٦) بے پناہ شخصی آزادی سے بے راہ روی:

مغرب انسان کو ہی کل تسلیم کرتا ہے اور اس کی خواہش، خواہ وہ بچگانہ درجے کی نفسانی خواہشات ہی کیوں نہ ہو، کو پورا کرنے پر مصر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی معاشرے کے تزکیہ نفس کے سنہری اصول اب معاشرے میں کہیں نظر نہیں آتے۔ قطب محمد اس حقیقت کو یوں بیان کرتے ہیں: یورپ کی شخصی آزادی درحقیقت انسانوں کو ان کی جبلی خواہشات کا غلام بناتا ہے جبکہ اسلام انسان کو خدا کی بندگی میں دے کر اس کو نفسانی خواہشات کے درجے سے بلند کرتا ہے اور یہی اصلی آزادی ہے۔

(١٧) لادینیت کے اصول سے اسلام کی انفرادیت کا انکار

تہذیب مغرب انسان کے مذہب کو اس کے اور خدا کے تعلق کا ایک ذریعہ سمجھتی ہے اور اس کو ایک دین قرار دینے سے منکر ہے۔ دوسری طرف اسلام ایک مکمل دین ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد کی نظر میں اسلام درحقیقت ایک ایسا دین کامل ہے جو نہ صرف انسان کی انفرادی زندگی کا احاطہ کرتا ہے بلکہ معاشرے کے ان گنت پہلوؤں، مثلاً سیاست، معیشت، اخلاقیات، اور عالمات

M T W T F S DATE: __/__/____

وغیرہ کے لیے بھی اصول وضع کرتا ہے۔

(۷) دین اور روحانیت سے انکار

مغربی تہذیب دین اور روحانیت سے یکسر منکر ہے اور ان سب کو دقیانوسی تصورات سے منسوب کرتی ہے۔ اگر مغرب کے مذہب عیسائیت کے بالمقابل اس تصور کو دیکھا جائے تو یہ قدرے درست ہے۔ مغرب اپنے Dark Ages میں پوپ اور گرجا کی غلامی میں مشغول تھا اور اپنے سنہری دور میں اس کی مغرب سے دوری بھی اس غلامی کی مرہون منت ہے۔ تاہم اسلام ایک ایسا دین ہے جو تمام جہانوں اور تمام ادوار کے لیے بھیجا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغرب کی روحانیت پرستی اسلام کے سنہری اصولوں کو خراب کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(۸) فرد کو معاشرے پر فوقیت دے کر سماجی اداروں کا خاتمہ کرنا

جہاں اسلام معاشرہ اور فرد کے درمیان ایک درمیانی راستہ استوار کرتا ہے، وہیں تہذیب مغرب فرد کو معاشرے پر حکمران رکھتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معاشرے کے مضبوط ادارے مثلاً "رشتہ ازدواج، نظام خاندان، بزرگوں کی تعظیم، چھوٹوں پر شفقت، عورتوں کی عزت، اور دیگر تمام ادارے وقتاً فوقتاً" کمزور ہو رہے ہیں۔

حصولِ گفتگو

مغربی تہذیب دورِ حاضر کی ایک نمایاں تہذیب ہے جو دیگر تمام ادیان پر گہرا اثر رکھتی ہے۔ یہ اسلامی تہذیب پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ تاہم اگر بنیادی پہلو سے دیکھا جائے تو یہ اثرات منفی فطرت کے ہیں۔ مغربی تہذیب کی مادیت پرستی، لادینیت، شخصیت پرستی اور دیگر خواص مل کر اسلامی تہذیب کے سنہری اصولوں مثلاً مشاورت و جمہوریت، روحانیت اور معاشرتی اداروں کے قیام کے زوال کا باعث بنتی ہے۔ دورِ حاضر میں ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان اپنی تہذیب کے اصولوں کو سمجھیں اور ان کو اعلیٰ جانتے ہوئے تمام دنیا میں ان کے نفاذ کے لیے کوشاں رہیں۔ بالخصوص نوجوان طبقے کے لیے علامہ اقبال نے اس ضرورت کو یوں بیان فرمایا:

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی
ان کی جمعیت کا انحصار ہے ملک و نسب پر
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

Scanned with CamScanner